میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

منگل،24ربیع الاول،1439ھ | 12/12/2017 | نمبر:PN17081

اسراء و معراج کی سرزمین اور قبلہ اول کو آزاد کراؤ

پاکستان کے حکمران ایف-16 طیاروں کو 7700 میل دور بھیج کر یہودی وجود کے سامنے ہماری فوجی صلاحیتوں کو بے نقاب کرنے کے لیے تیار ہیں، لیکن القدس کی آزادی کے لیے حرکت میں نہیں آتے، جبکہ شاہین-3 میزائل یہودی وجود کو نشانہ بنا سکتے ہیں

پاکستان کے موجودہ حکمرانوں نے پاک فضائیہ کے سکواڈرن-5 "فیلکن" کے F-16C/D جنگی طیارے 15 سے 26 اگست 2016 کے درمیان امریکہ کے علاقے نیواڈا کے فضائی ہوائی اڈے پر ہونے والی ریڈ فلیگ 4-16 فضائی لڑائی کی مشقوں میں شرکت کرنے کے لیے 7700 میل دور بھیجے تھے۔ ان تربیتی مشقوں میں یہودی وجود کے طیاروں نے بھی شرکت کی تھی اور اس طرح یہودی جابروں کو مسلم دنیا کی واحد ایٹمی طاقت کی فوجی صلاحیتوں کا براہ راست مشاہدہ کرنے کا سنہری موقع ملا۔ یکم ستمبر کو "دی ٹائمز آف اسرائیل" نے فخریہ دعویٰ کیا کہ "اس ہفتے اسرائیلی طیارے نیواڈا کے صحرا میں امریکی فضائیہ کی ریڈ فلیگ مشقوں میں پاکستانی اور متحدہ عرب امارات کے طیاروں کے ساتھ پرواز کرکے واپس آئے ہیں۔

ایک ایسے وقت میں جب پاکستان کے مسلمان بے وقوف اور جابر ٹرمپ کی جانب سے القدس کو یہودی وجود کا دارالحکومت تسلیم کرنے کے اعلان کے بعد غصے سے آتش فشاں کی طرح پھٹ پڑے ہیں، ہم حکمرانوں سے پوچھتے ہیں کہ اگر پاکستان کے حکمران یہودی وجود کو فائدہ پہنچانے کے لیے ہمارے جنگی طیارے 7700 میل دور بھیج سکتے ہیں تو پھر ہمارے جنگی طیاروں کو القدس کی آزادی کے لیے کیوں نہیں بھیجتے جس کا فاصلہ تو امریکہ کے مقابلے میں ایک تہائی بھی نہیں ہے؟ اس کے علاوہ پاکستان کے شاہین-3 میزائل 1700 میل (2750 کلومیٹر) دور تک وار کرسکتے ہیں اور مغرب میں یہودی جابروں اور مشرق میں برمی قصائیوں کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔

اے پاکستان کے مسلمانو! مسجد الاقصیٰ کی آزادی کے لیے حزب التحریر ولایہ پاکستان آپ کے درمیان موجود ہے، مظاہروں، ملاقاتوں، پمفلٹ کی تقسیم اور سوشل میڈیا کے ذریعے آپ سے مخاطب ہے۔ حزب التحریر آپ کو یقین دلاتی ہے کہ ہماری افواج نہ صرف مسجد الاقصیٰ کو آزاد کرانے کی خواہش رکھتیں ہیں بلکہ اس کی صلاحیت بھی ان کے پاس ہے۔ یہودی قبضے اور صلیبیوں کا دفاع کرنے والے ان حکمرانوں کو اکھاڑ پھینکنے کے لیے آپ پر لازم ہے کہ آپ حزب التحریر کے ساتھ جدوجہد کریں۔ یہ حکمران ہماری افواج، اسلام اور مسلمانوں کی کامیابی اور مقبوضہ مسلم علاقوں کی آزادی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ الاقصیٰ کی آزادی کے لیے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی جانب سے عائد اپنی ذمہ داری پوری کرنے کے لیے آپ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کے شباب کے ساتھ جدوجہد کریں۔ اس کے بعد ہی خلیفہ راشد اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے افواج میں موجود آپ کے بیٹوں کی قیادت کرے گا اور رسول اللہ ﷺ کے اسراء، ہمارے قبلہ اول اور تیسری مقدس مسجد کی آزادی کے لیے

ان کی رہنمائی کرے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ** "بے شک امام (خلیفہ) ڈھال ہے جس کے پیچھے رہ کر لڑا جاتا ہے اور اسی کے ذریعے تحفظ حاصل ہوتا ہے" (صحیح مسلم)۔

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! الاقصیٰ اور پورے فلسطین کی آزادی آپ کی ذمہ داری ہے کیونکہ آپ واشنگٹن اور تل ابیب کی نہیں بلکہ مسلمانوں کی افواج ہیں۔ ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ آپ میں سے اکثر اسلام کی حمایت میں اور یہود اور جو یہود کی حمایت کرتے ہیں ان سے لڑنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ موجودہ حکمران آپ کے پیروں میں پڑی بیڑیاں ہیں، جو آپ کو شہادت یا کامیابی میں سے کسی ایک منزل کو حاصل کرنے میں ایک رکاوٹ کی طرح کھڑے ہیں۔ لہٰذا ان بیڑیوں کو کاٹ ڈالیں، غدار حکمرانوں کو اکھاڑ پھینکیں اور اس خلیفہ راشد کی تعیناتی کی لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں جو مسجد الاقصی اور پورے فلسطین کی آزادی کے لیے آپ کی قیادت کرے گا۔ اس کے بعد آپ کا شمار اُن لوگوں میں ہو گا جن کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا، **تَقْتَتِلُونَ أَنْتُمْ وَيَهُودُ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي تَعَالَ فَاقْتُلْهُ** "تم یہود سے لڑو گے اور ان کو مارو گے یہاں تک کہ پتھر بولے گا" اے مسلمان! یہ یہودی میرے پیچھے ہے آؤ اور اس کو ماڑ ڈالو" (صحیح مسلم)۔ لہٰذا ان لوگوں میں سے ہو جاؤ کہ لڑائی میں جن کی مدد درخت اور پتھر کریں گے، انشاء اللہ، جو کہ اُن لوگوں کے ساتھ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا اور اللہ کی نظر میں ان کے بلند مقام کی نشانی ہے۔ یہ ایک بہت بڑا اعزاز ہے جو ماضی میں کسی کو نہیں دیا گیا اور اب آپ اسے حاصل کرسکتے ہیں اگر آپ اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر توکل کر کے آگے بڑھیں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس